





## سورۃ الفاتحہ کی فضیلت

(۱)..... سیدنا ابوسعید بن معلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی کریم ﷺ میرے پاس سے گزرے جبکہ میں نماز پڑھ رہا تھا، پس آپ ﷺ نے مجھے بلایا تو میں نماز پڑھنے کے بعد آپ کی خدمت میں حاضر ہوا، تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”آپ کو کس چیز نے میرے پاس آنے سے روکا؟“ میں نے عرض کیا: میں نماز پڑھ رہا تھا، آپ نے فرمایا: کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں حکم دیا: ”اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو۔“ (الانفال: ۲۴)

پھر آپ نے فرمایا: کیا میں مسجد سے نکلنے سے پہلے تمہیں قرآن کریم کی سب سے بڑی سورت نہ سکھلاؤں؟ پھر جب نبی کریم ﷺ مسجد سے نکلنے لگے تو میں نے آپ کو یاد دلایا، تو آپ نے فرمایا: ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ (سورۃ فاتحہ) ہی سب سے مثنائی (بار بار دہرائی جانے والی آیتیں) اور قرآن عظیم ہے جو مجھے دیا گیا ہے۔“<sup>①</sup>

(۲)..... سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی کریم ﷺ ایک سفر میں تھے، پس آپ ایک جگہ ٹھہرے تو ایک آدمی بھی آپ کے پہلو میں ٹھہرا۔ نبی کریم ﷺ نے اس کی طرف متوجہ ہو کر ارشاد فرمایا: ”کیا میں تجھے افضل قرآن کی خبر دوں؟“ وہ آدمی کہتا ہے کہ آپ ﷺ نے مجھ پر سورۃ فاتحہ تلاوت فرمائی۔“<sup>②</sup>

(۳)..... سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام کی ایک جماعت کا ایک

① صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، رقم: ۴۴۷۴۔

② مستدرک حاکم: ۵۶۰/۱۔ حاکم نے اسے ”صحیح“ قرار دیا ہے۔

تالاب پر گزر ہوا تو وہاں ایک آدمی کو سانپ نے یا کسی زہریلی چیز نے ڈسا ہوا تھا۔ تو ان تالاب والوں میں سے ایک آدمی نے ان سے آ کر کہا: کیا تم میں سے کوئی دم کرنے والا ہے؟ کیونکہ تالاب کے پاس آبادی میں ایک سانپ یا زہریلی چیز کا ڈسا ہوا آدمی ہے؟ تو صحابہ کرام میں سے ایک آدمی نے جا کر بکریاں لینے کی شرط پر سورہ فاتحہ کا دم کیا۔ پس وہ آدمی شفا یاب ہو گیا۔ پس وہ اپنے ساتھیوں کے پاس بکریاں لے آیا تو انہوں نے اس بات کو ناپسند کیا، اور کہا کہ تو نے اللہ تعالیٰ کی کتاب پر اجرت لی ہے؟ حتیٰ کہ وہ مدینہ منورہ پہنچے تو انہوں نے کہا، اے اللہ کے رسول! اس نے اللہ کی کتاب پر اجرت لی ہے، تو اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: سب سے زیادہ تم اللہ کی کتاب پر اجرت لینے کے حق دار ہو۔“<sup>①</sup>

## سورۃ الفاتحہ



الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ① الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ② مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ③ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ④ إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ⑤ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ⑥ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ⑦



① صحیح بخاری، کتاب الطب، رقم: ۵۷۳۷



## سورة البقرہ کی فضیلت

(۱)..... سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ، بے شک شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں سورہ بقرہ تلاوت کی جاتی ہے۔“<sup>①</sup>

(۱)..... سیدنا ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”سورة بقرہ کی تلاوت کیا کرو اس لیے کہ اس کا حاصل کرنا برکت اور چھوڑنا باعث حسرت ہے۔ اور جادوگر (اس کو حاصل کرنے یا اس کا مقابلہ کرنے) کی طاقت نہیں رکھتے۔“<sup>②</sup>

(۳)..... سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، جبریل نبی کریم ﷺ کے پاس بیٹھے تھے کہ آپ نے اپنے اوپر ایک دروازہ کھلنے کی آواز سنی، تو آپ نے اپنا سر اٹھایا تو جبریل علیہ السلام نے کہا: یہ آسمان کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے جو آج ہی کھلا ہے اس سے قبل کبھی نہیں کھلا، اس دروازے سے ایک فرشتہ اترتا، تو جبریل علیہ السلام نے کہا، یہ فرشتہ آج ہی نازل ہوا ہے، اس سے قبل کبھی نازل نہیں ہوا، اس نے سلام کے بعد کہا، آپ کو ان دونوں روشنیوں کی خوشخبری ہو، جو آپ ہی کو عطا کی گئی ہیں، آپ سے قبل کسی پیغمبر کو نہیں دی گئیں۔ سورہ فاتحہ اور سورہ بقرہ کا آخر، ان میں سے آپ جو حرف پڑھیں گے آپ کو عطا کیے

① صحیح مسلم، کتاب صلاة المسافرين، رقم: ۱۸۲۴۔

② صحیح مسلم، کتاب صلاة المسافرين، رقم: ۱۸۷۴۔

جائیں گے۔<sup>①</sup>

(۴)..... سیدنا ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جو

شخص رات کو سورہ بقرہ کی آخری دو آیتوں کی تلاوت کرتا ہے وہ اس کے لیے کافی ہو جاتی ہیں۔“<sup>②</sup>

## سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات

اَمِنَ الرَّسُولُ بِمَا اُنزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ اَمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلِكِ كَتَبَهُ وَرُسُلِهِ ۗ لَا نَفَرَقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهِ ۗ وَقَالُوا سَبِعْنَا وَاطَعْنَا عَفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۗ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۗ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَسِينَا اَوْ اَخْطَاْنَا ۗ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَيِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۗ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۗ وَاَعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَاَرْحَمْنَا ۗ اَنْتَ مَوْلَانَا ۗ فَانصُرْنَا عَلَيِ الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ ۝



① صحیح مسلم، کتاب صلاة المسافرین، رقم: ۱۸۷۷۔

② صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، رقم: ۵۰۰۹۔ صحیح مسلم، کتاب صلاة المسافرین، رقم:

## آیت الکرسی کی فضیلت

(۱)..... سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”ابو المنذر! (ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی کنیت) کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ کے پاس قرآن کریم میں سب سے افضل آیت کون سی ہے؟“ فرماتے ہیں: میں نے عرض کیا: اللہ اور اس کے رسول ﷺ بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ابو المنذر! کیا آپ جانتے ہو کہ آپ کے پاس قرآن کریم میں سب سے افضل آیت کون سی ہے؟ فرماتے ہیں، میں نے عرض کیا: ﴿اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ﴾ تو آپ ﷺ نے (پیارے) میرے سینے پر (ہاتھ) مارا اور فرمایا: ”ابو المنذر! آپ تجھے یہ علم مبارک کرے۔“

اور مسند احمد میں زائد بات یہ ہے کہ آپ نے ارشاد فرمایا: ”اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! اس کی ایک زبان اور دو ہونٹ ہیں، یہ عرش کے پائے کے پاس بادشاہ (اللہ) کی تقدیس بیان کرتی ہے۔“<sup>①</sup>

(۲)..... سیدنا ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھی تو وہ جنت اور اس کے درمیان صرف موت ہی حائل ہے۔ (یعنی مرتے ہی جنت میں داخل ہوگا)۔“<sup>②</sup>

(۳)..... سیدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جس نے فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھی، وہ آئندہ نماز تک اللہ تعالیٰ کی حفاظت و ذمہ داری

① صحیح مسلم، کتاب صلاة المسافرين، رقم: ۱۸۸۵۔ مسند احمد: ۱۴۱/۵۔

② عمل اليوم والليله لابن السني، رقم: ۱۲۴۔ سلسلۃ الأحاديث الصحیحة، رقم: ۹۷۲۔

میں ہوتا ہے۔“<sup>①</sup>

(۴)..... سوتے وقت آیت الکرسی پڑھنے والا شیطان کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔<sup>②</sup>

## آیت الکرسی

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ۚ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝



① الترغيب والترهيب: ۲/۴۵۳۔ مجمع الزوائد: ۱۰/۱۰۹۔ حافظ منذرى اور علامہ بیہمی نے اس کی سند کو ”حسن“ قرار دیا ہے۔

② الاحسان فى تقريب صحيح ابن حبان، رقم: ۸۷۴۔ مستدرک حاکم: ۱/۵۶۲۔ مجمع الزوائد: ۱/۱۸۱۔ ابن حبان، حاکم اور بیہمی نے اسے ”صحیح“ قرار دیا ہے۔

## سورۃ آل عمران کا آخری رکوع کی فضیلت

(۱)..... احادیث سے یہ بھی ثابت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رات کو تہجد کے لیے جب اٹھتے تب سورۃ آل عمران کی ان دس آخری آیتوں کی تلاوت فرماتے، چنانچہ صحیح بخاری میں ہے، سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، میں نے اپنی خالہ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر رات گزاری۔ یہ ام المومنین حضور ﷺ کی بیوی صاحبہ تھیں۔ حضور ﷺ جب آئے تو تھوڑی دیر تک آپ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے باتیں کرتے رہے، پھر سو گئے۔ جب آخری تہائی رات باقی رہ گئی تو آپ اٹھ بیٹھے اور آسمان کی طرف نگاہ کر کے ﴿إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ﴾ سے آخر سورت تک آیتیں تلاوت فرمائیں۔ پھر کھڑے ہوئے، مسواک کی، وضو کیا اور گیارہ رکعت نماز ادا کی، سیدنا بلال رضی اللہ عنہ کی صبح کی اذان سن کر پھر دو رکعتیں صبح کی سنتیں پڑھیں۔ پھر مسجد میں تشریف لاکر لوگوں کو صبح کی نماز پڑھائی۔<sup>①</sup>

(۲)..... حضرت عطاء رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں ابن عمر اور عبید بن عمیر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آپ کی خدمت میں آپ کے گھر حاضر ہوئے، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اندر آنے کی اجازت طلب کی۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اجازت فرمائی، ہمارے اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے درمیان ایک پردہ حائل تھا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عبید بن عمر سے پوچھا کہ تمہیں کس چیز نے ہمارے گھر آنے سے روک رکھا ہے؟ عبید کہنے لگے کسی شاعر کے اس شعر نے کہ ”زرغباً تزدد حباً“ ”دیر سے ملاقات محبت کو بڑھائی ہے“ تب سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا ”اے ام

① صحیح بخاری، کتاب التفسیر: سورۃ آل عمران باب قوله (ان فی خلق السموات والارض...)۔ صحیح مسلم، کتاب صلاة المسافرين، باب صلاة النبی ودعائه باللیل، رقم: ۷۶۳۔

المؤمنین! ہمیں آپ ﷺ کے کسی ایک پسندیدہ عمل مبارک سے آگاہ فرمائیے؟“ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ نبی اکرم ﷺ کے تمام کام ہی پسندیدہ اور قابل نمونہ تھے۔ ایک رات نبی اکرم ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میرا بدن آپ کے بدن مبارک سے مس ہوا تو فرمایا ”عائشہ! میں نے تو اپنے رب کی عبادت کرنی ہے“ میں نے کہا ”یا رسول اللہ ﷺ! اللہ کی قسم میں آپ کی قربت کو بہت پسند کرتی ہوں اور یہ بھی چاہتی ہوں کہ آپ اپنے رب کی عبادت کریں۔ تب نبی اکرم ﷺ اٹھے، مشکیزہ کے پاس تشریف لائے، پانی کم استعمال کرتے ہوئے وضو فرمایا پھر کھڑے ہو کر نماز پڑھی اور نماز میں مسلسل روتے رہے یہاں تک کہ آپ ﷺ کی داڑھی مبارک بھی تر ہوگئی پھر سجدہ فرمایا اور سجدے میں اتنا روئے کہ سجدہ کی جگہ والی زمین آنسوؤں سے تر ہوگئی۔ نماز ختم کر کے پہلو کے بل لیٹ کر آنسو بہاتے رہے۔ یہاں تک کہ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ صبح کی اذان کے لیے مسجد میں آئے تو آپ ﷺ کو یوں آنسو بہاتے دیکھ کر عرض کیا: ”یا رسول اللہ ﷺ! آپ اتنا کیوں روتے ہیں؟ اللہ تعالیٰ نے تو آپ کے اگلے اور پچھلے سارے گناہ معاف کر دیے ہیں۔“ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اے بلال! افسوس ہے تجھ پر، میں کیوں نہ آنسو بہاؤں کہ آج کی رات مجھ پر سورہ آل عمران کی یہ آیت ﴿إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ .....﴾ آخری آیت تک اتری ہے، اس پر افسوس ہے، جو یہ آیات پڑھے پھر اس پر غور و فکر اور تدبر نہ کرے۔“<sup>۱</sup>

## سورہ آل عمران کا آخری رکوع

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿۹﴾ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَمًا وَقَعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ

۱ المصباح المنیر، فی تہذیب تفسیر ابن کثیر، ص ۲۶۷۔ الموارد الظمان، ص ۱۳۹۔

فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا ۖ سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ  
النَّارِ ﴿٩٦﴾ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تَدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ ۗ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ  
أَنْصَارٍ ﴿٩٧﴾ رَبَّنَا إِنَّا سَبِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ ۖ فَآمَنَّا ۗ  
رَبَّنَا فَاعْفُ رُبَّنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ﴿٩٨﴾ رَبَّنَا  
وَإِنَّا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ  
الْعَهْدَ ﴿٩٩﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ  
ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى ۖ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۖ فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَأُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ  
وَأُودُوا فِي سَبِيلِي ۖ وَقَاتَلُوا وَقُتِلُوا أَلَا كَفَرْنَا عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَا دَخَلَتْهُمْ  
جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ  
الثَّوَابِ ﴿١٠٠﴾ لَا يَغْرَنَّاكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ۗ مَتَاعٌ قَلِيلٌ ۖ ثُمَّ  
مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۗ وَبِئْسَ الْبِهَادُ ﴿١٠١﴾ لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّتِ  
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ ۗ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ  
خَيْرٌ لِّلْأَبْرَارِ ﴿١٠٢﴾ وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْكُمْ  
وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِمْ خَشَعِينَ لِلَّهِ ۗ لَا يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۗ أُولَٰئِكَ  
لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿١٠٣﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا  
اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۗ ﴿١٠٤﴾



## سورة الکہف کی فضیلت

(۱)..... سیدنا براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، کہ ایک شخص سورة کہف کی تلاوت کر رہا تھا، اس کے ایک طرف گھوڑا اور سیوں میں بندھا ہوا تھا، اس وقت ایک بادل نے اسے ڈھانپ لیا، پھر وہ قریب سے قریب ہونے لگا اور اس کا گھوڑا بدکنے لگا۔ جب صبح ہوئی تو وہ شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت عالیہ میں حاضر ہوا اور آپ سے اس کا ذکر کیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”وہ (بادل کا ٹکڑا) سکینت تھی جو قرآن کی تلاوت کی وجہ سے اتری تھی۔“<sup>①</sup>

(۲)..... سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ”جس نے جمعہ کی رات سورة کہف کی تلاوت کی، اس کے لیے اس سے لے کر بیت اللہ شریف تک روشنی ہو جاتی ہے۔“<sup>②</sup>

(۳)..... سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جس نے سورة الکہف کی ابتدائی دس آیات حفظ کیں، وہ دجال کے فتنے سے بچا لیا گیا۔“<sup>③</sup>

① صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، رقم: ۵۰۱۱۔ سنن ترمذی، ابواب فضائل القرآن، رقم:

۲۸۸۵۔

② مسند دارمی: ۲/۴۵۲۔ یہ روایت مرفوع حکمی ہے۔

③ صحیح مسلم، کتاب صلاة المسافرین، رقم: ۱۸۸۳۔ سنن ترمذی، رقم: ۲۸۸۶۔ مسند أحمد:

۴۲۹/۶۔ سلسلۃ الصحیحۃ، رقم: ۵۸۵۔



## سورة الكهف

رُوعَاهَا ۱۲

(۱۸) سُورَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ (۶۹)

آيَاتُهَا ۱۱۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا ۝ قِيمًا  
 لِيُنذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ  
 الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا ۝ مَا كَثِيرِينَ فِيهِ أَدْأٰ ۝ وَيُنذِرَ الَّذِينَ  
 قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۝ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِآبَائِهِمْ ۝ كَبُرَتْ كَلِمَةً  
 تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۝ إِنَّ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ۝ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلَى  
 آثَارِهِمْ إِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوا بِهَذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا ۝ إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ  
 زِينَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۝ وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا  
 جُرُزًا ۝ أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ ۝ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا ۝  
 إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا  
 مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۝ فَضَرَبْنَا عَلَى آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا ۝ ثُمَّ  
 بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ أَحْطَىٰ لِمَا لَبِثُوا أَمَدًا ۝ نَحْنُ نَقُصُّ  
 عَلَيْكَ نَبَاهَهُم بِالْحَقِّ ۝ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَ زِدْنَاهُمْ هُدًى ۝ وَ

رَبَطْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كَنَّا نَدْعُوا مَنْ دُونِهِ إِلَهًا لَقَدْ قُلْنَا إِذْ شَطَطًا ۝ هُوَ لَآءِ قَوْمِنَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ إِلَهًا لَوْ لَا يَأْتُونَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطَنٍ بَيِّنٍ ۖ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۝ وَإِذْ اعْتَزَلْتُمُوهُمْ وَ مَا يُعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهُ فَأَوَّا إِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرُ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَهَيِّئُ لَكُمْ مِنْ أَمْرِكُمْ مَرْفَقًا ۝ وَ تَرَى الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَتْ تَزَوَّرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا غَرَبَتْ تَقَرَّبُ إِلَيْهِمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَ هُمْ فِي فَجْوَةٍ مِنْهُ ۖ ذَلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ ۖ مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَ مَنْ يُضِلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ وَلِيًّا مُرْشِدًا ۝ وَ تَحْسَبُهُمْ آيَاقًا وَ هُمْ رُقُودٌ ۖ وَ نَقَلَبَهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَ ذَاتَ الشِّمَالِ ۖ وَ كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ ۖ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَ لَلَّيْتَ مِنْهُمْ رُعبًا ۝ وَ كَذَلِكَ بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوا بَيْنَهُمْ ۖ قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ۖ قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۖ قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ۖ فَابْعَثُوا أَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هَذِهِ إِلَى الْبَدِينَةِ فَلْيَنْظُرْ أَيُّهَا أَزْكَى طَعَامًا فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِنْهُ وَ لِيَتَلَطَّفْ وَ لَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا ۝ إِنَّهُمْ إِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ وَ كَنْ تَفْلِحُوا إِذَا أَبَدًا ۝ وَ كَذَلِكَ أَعْتَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَ أَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا ۖ إِذْ يَتَنَزَّلُ عَنِ بَيْنِهِمْ أَمْرُهُمْ فَقَالُوا أُنبِئُوا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۖ رَبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ ۖ قَالَ الَّذِينَ

غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمُ مَسْجِدًا ﴿١١﴾ سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّاٰهُمْ  
 كَلْبَهُمْ ۚ وَ يَقُولُونَ خُصَّةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجَبًا بِالْغَيْبِ ۚ وَ يَقُولُونَ  
 سَبْعَةٌ ۚ وَ ثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ بِعَدَّتِهِمْ مَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ ۚ  
 فَلَا تُسَارِفِيهِمْ إِلَّا مَرَاءَ ظَاهِرٍ ۚ وَ لَا تَسْتَفْتِي فِيهِمْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۚ وَ لَا  
 تَقُولَنَّ لِشَايٍ ۚ إِنِّي فَاعِلٌ ذَلِكُ غَدًا ۚ ﴿١٢﴾ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۚ وَ اذْكُرْ رَبَّكَ  
 إِذَا نَسِيتَ ۚ وَ قُلْ عَسَىٰ أَنْ يَهْدِيَنَّ رَبِّي لِأَقْرَبٍ مِنْ هَذَا رَشَدًا ۚ ﴿١٣﴾ وَ كَلِمَاتُ  
 فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَ اذْدَادُوا تِسْعًا ۚ ﴿١٤﴾ قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا ۚ  
 لَهُ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ ۚ وَ أَبْصَرُ بِهِ وَ أَسْمِعُ ۚ مَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَّلِيٍّ  
 وَ لَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا ۚ ﴿١٥﴾ وَ اتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا  
 مُبَدَّلَ لِكَلِمَاتِهِ ۚ وَ كُنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۚ ﴿١٦﴾ وَ اصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ  
 يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَ الْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ ۚ وَ لَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ ۚ  
 تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَ لَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا وَ اتَّبَعَ  
 هَوَاهُ ۚ وَ كَانَ أَمْرُهُ فُرْطًا ۚ ﴿١٧﴾ وَ قُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ ۚ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ ۚ وَ مَنْ  
 شَاءَ فَلْيُكْفُرْ ۚ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا ۚ أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۚ وَ إِنْ  
 يَسْتَعْجِلُوا يُعَاثُوا بِمَاءٍ كَالهَلِّ يَشْوِي الْوُجُوهُ ۚ بِئْسَ الشَّرَابُ ۚ وَ سَاءَتْ  
 مُرْتَفَقًا ۚ ﴿١٨﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَ عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ  
 عَمَلًا ۚ ﴿١٩﴾ أُولَٰئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمْ الْأَنْهَارُ ۚ يَحَلُّونَ فِيهَا

مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِنْ سُنْدُسٍ وَاسْتَبْرَقٍ  
 مُتَّكِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ ۗ نِعْمَ الثَّوَابُ ۗ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ۗ وَاصْرَبْ لَهُمْ  
 مَثَلًا رَجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهَا بِنَخْلٍ وَ  
 جَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زُرْعًا ۗ كَلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اتَتْ أُكْلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِنْهُ شَيْئًا وَ  
 فَجَرْنَا خِلَاهُمَا نَهْرًا ۗ وَكَانَ لَهُ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَنَا  
 أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَاعْزُ نَفْرًا ۗ وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ ۗ قَالَ مَا  
 أَظُنُّ أَنْ تَبِيدَ هَذِهِ أَبَدًا ۗ وَ مَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً ۗ وَلَئِنْ رُدِدْتُ  
 إِلَىٰ رَبِّي لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِنْهَا مُنْقَلَبًا ۗ قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ  
 أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّكَ رَجُلًا ۗ لَكِنَّا  
 هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا ۗ وَ لَوْ لَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا  
 شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ۗ إِنْ تَرَنِ أَنَا أَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَوَلَدًا ۗ فَعَلَىٰ  
 رَبِّي أَنْ يُؤْتِيَنِي خَيْرًا مِنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِنَ السَّمَاءِ  
 فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا ۗ أَوْ يُصْبِحَ مَأْوَهَا غُورًا فَلَنْ تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا ۗ وَ  
 أُحِيطَ بِشَرِّهِ فَاصْبِرْ يَقْلَبْ كَفَيْهِ عَلَىٰ مَا أَنْفَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ  
 عُرُوشِهَا وَيَقُولُ يَلَيْتَنِي لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا ۗ وَ لَمْ تَكُنْ لَهُ فِئَةٌ  
 يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مُنتَصِرًا ۗ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلَّهِ الْحَقِّ ۗ  
 هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ عُقْبًا ۗ وَاصْرَبْ لَهُمْ مَثَل الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَا أَنْزَلْنَاهُ

مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيحُ ۗ وَكَانَ  
 اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿٥٥﴾ الْمَاءُ وَالْبُنُونَ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ وَ  
 الْبَقِيَّةُ الصُّلِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمَلًا ﴿٥٦﴾ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ  
 وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً ۗ وَحَشَرْنَاهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ﴿٥٧﴾ وَعَرَضُوا عَلَىٰ  
 رَبِّكَ صَفًّا ۗ لَقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ بَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّنْ نَجْعَلَ  
 لَكُمْ مَوْعِدًا ﴿٥٨﴾ وَوَضِعَ الْكِتَابُ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَيَقُولُونَ  
 يُوَيْلِنَا مَا لَ هَذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا ۗ وَ  
 وَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا ۗ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا ﴿٥٩﴾ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ  
 اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۗ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ ۗ  
 افْتَخَذُ وَنَاهُ وَذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِي ۗ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۗ بِئْسَ لِلظَّالِمِينَ  
 بَدَلًا ﴿٦٠﴾ مَا أَشْهَدْتُهُمْ خَلْقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَا خَلْقَ أَنْفُسِهِمْ ۗ وَمَا  
 كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّينَ عَضُدًا ﴿٦١﴾ وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَاءِيَ الَّذِينَ  
 زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَوْبِقًا ﴿٦٢﴾ وَ  
 رَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُمْ مُوَاقِعُوهَا وَ لَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿٦٣﴾  
 وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۗ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ  
 شَيْءٍ جَدَلًا ﴿٦٤﴾ وَ مَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ وَ  
 يَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةٌ الْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ

قُبْلًا ﴿٥٤﴾ وَمَا تُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ  
 كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنذِرُوا هُزُوًا ﴿٥٦﴾ وَ  
 مَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ ۗ  
 إِنَّا جَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۗ وَإِنْ تَدْعُهُمْ  
 إِلَى الْهُدَىٰ فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا ﴿٥٤﴾ وَ رَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ ۗ لَوْ  
 يُوَ أَخِذَهُمْ بِمَا كَسَبُوا الْعَجَلُ لَهُمُ الْعَذَابُ ۗ بَلْ لَهُمْ مَوْعِدٌ لَّئِنْ يَجِدُوا  
 مِنْ دُونِهِ مَوْيلًا ﴿٥٦﴾ وَ تِلْكَ الْقَرْيَ أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَ جَعَلْنَا لِبَهْلِكِهِمْ  
 مَوْعِدًا ﴿٥٦﴾ وَ إِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِفَتَاهُ لَا أَبْرَحُ حَتَّىٰ أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ  
 أَمْضِيَ حُقُبًا ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنَهُمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ  
 فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَاءَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ  
 سَفَرِنَا هَذَا نَصَبًا ﴿٦٢﴾ قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ  
 الْحُوتَ ۖ وَمَا أَنْسِينِيهِ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ ۗ وَ اتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ  
 عَجَبًا ﴿٦٢﴾ قَالَ ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغُ ۖ فَارْتَدَّا عَلَىٰ آثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿٦٣﴾ فَوَجَدَا  
 عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَا آتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَ عَلَّمْنَاهُ مِنْ لَدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٥﴾  
 قَالَ لَهُ مُوسَىٰ هَلْ أَتَيْتَكَ عَلَىٰ أَنْ تُعَلِّمَنِي مِمَّا عَلَّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾ قَالَ إِنَّكَ  
 لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٤﴾ وَ كَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ خُبْرًا ﴿٦٧﴾ قَالَ  
 سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَ لَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا ﴿٦٩﴾ قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا

تَسْأَلُنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ أُحَدِّثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ۖ فَاَنْطَلَقَا حَتَّىٰ اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا ۗ قَالَ اَخْرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۗ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا اِمْرًا ۙ  
 قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۙ قَالَ لَا تَأْتُونِي بِسَانِيسِئْتٍ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ اَمْرِي عُسْرًا ۙ فَاَنْطَلَقَا ۗ حَتَّىٰ اِذَا لَقِيَا غُلَامًا فَقَتَلَهُ ۗ  
 قَالَ اَقْتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً ۗ بِغَيْرِ نَفْسٍ ۗ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۙ قَالَ اِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ عِمَّ بَعْدَهَا فَلَا تُصَحِّبْنِي ۗ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي عُذْرًا ۙ فَاَنْطَلَقَا حَتَّىٰ اِذَا آتَيَا اَهْلَ قَرْيَةٍ ۗ اِسْتَطْعَمَا اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ اَنْ يَنْقُضَ فَاقَامَهُ ۗ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ۙ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ ۗ سَأَنْبِئُكَ بِتَاوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِيعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۙ اَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسْكِينٍ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُ اَنْ اَعِيبَهَا وَكَانَ وِرَاءَهُمْ مَلِكٌ يَّاخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ۙ وَ اَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ اَبُوهُ مُؤْمِنًا فَخَشِينَا اَنْ يُرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَ كُفْرًا ۙ فَاَرَدْنَا اَنْ يُبَدِّلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِنْهُ زَكَاةً وَ اَقْرَبَ رُحْمًا ۙ وَ اَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَ كَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا وَ كَانَ اَبُوهُمَا صَالِحًا ۗ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَبْلُغَا اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۗ رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ ۗ وَ مَا فَعَلْتُهُ عَنْ اَمْرِي ۗ ذٰلِكَ تَاوِيلُ مَا لَمْ تَسْتَطِيعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۙ وَ يَسْأَلُونَكَ عَنْ ذِي

الْقَرْنَيْنِ ۱۰ قُلْ سَأَتُوا عَلَيْكُمْ مِنْهُ ذِكْرًا ۱۱ ۱۲ اِنَّا مَكِّنَّا لَكَ فِي الْاَرْضِ وَاتَيْنَهُ مِنْ  
كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۱۳ فَاتَّبِعْ سَبَبًا ۱۴ حَتَّىٰ اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا  
تَعْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ ۱۵ وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۱۶ قُلْنَا يَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّا اَنْ تَعَذَّبَ  
وَ اِمَّا اَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ۱۷ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ  
اِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا اَبْسَرًا ۱۸ وَ اَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صٰلِحًا فَلَهُ جَزَاءٌ  
اِحْسٰنٌ ۱۹ وَ سَنَقُولُ لَهُ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ۲۰ ثُمَّ اتَّبِعْ سَبَبًا ۲۱ حَتَّىٰ اِذَا بَلَغَ  
مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِنْ دُونِهَا سِتْرًا ۲۲  
كَذٰلِكَ ۲۳ وَ قَدْ اَحْطٰنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ۲۴ ثُمَّ اتَّبِعْ سَبَبًا ۲۵ حَتَّىٰ اِذَا بَلَغَ بَيْنَ  
السَّدَيْنِ وَجَدَ مِنْ دُونِهَا قَوْمًا ۲۶ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ۲۷ قَالُوْا يَا  
الْقَرْنَيْنِ اِنَّا يٰجُوجُ وَ مَا جُوجُ مُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰى  
اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَ بَيْنَهُمْ سَدًا ۲۸ قَالَ مَا مَكِّنِيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعْبَدُوْنِيْ  
بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ رَدْمًا ۲۹ اَتُوْنِيْ زُبْرَ الْحَدِيْدِ ۳۰ حَتَّىٰ اِذَا سَاوٰى  
بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ اِنْفُخُوْا ۳۱ حَتَّىٰ اِذَا جَعَلَهُ نَارًا ۳۲ قَالَ اَتُوْنِيْ اُفْرِغْ عَلَيْهِ  
قَطْرًا ۳۳ فَبَا اَسْطَاعُوْا اَنْ يُّظْهَرُوْهُ وَ مَا اسْتَطَاعُوْا لَهُ نَقْبًا ۳۴ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ  
مِّنْ رَبِّيْ ۳۵ فَاِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهُ دَكَّآءً ۳۶ وَ كَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ۳۷ وَ تَرَكْنَا  
بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجٌ فِيْ بَعْضٍ وَ نَفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَعَلْنٰهُمْ جَمْعًا ۳۸ وَ  
عَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكَافِرِيْنَ عَرْضًا ۳۹ اِلَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غَطَاٍ



عَنْ ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ سَبْعًا ۝۱۱۱ أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ  
يَتَّخِذُوا عِبَادِي مِنْ دُونِي أَوْلِيَاءَ ۗ إِنَّا أَعْتَدْنَا لَهُمْ لِلْكَافِرِينَ نَزْلًا ۝۱۱۲ قُلْ  
هَلْ تُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ۝۱۱۳ الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا  
وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ۝۱۱۴ أُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَ  
لِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا ۝۱۱۵ ذَلِكَ  
جَزَاءُ هُمْ جَهَنَّمَ بِمَا كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا الْآيَتِي وَرُسُلِي هُزُوًا ۝۱۱۶ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا  
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزْلًا ۝۱۱۷ خُلِدِينَ فِيهَا لَا  
يَبْغُونَ عَنْهَا حَوْلًا ۝۱۱۸ قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لَكَلِمَاتِ رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ  
أَنْ تَنْفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِشِئْءٍ مَدَدًا ۝۱۱۹ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ  
يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ وَاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا  
صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ۝۱۲۰



## سورہ یس کی فضیلت

سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ: ”جو شخص صبح کے وقت سورہ یسین پڑھے گا شام تک وہ دن آسانی سے گزرے گا، اور جو رات کو اسے پڑھے گا صبح تک اس کی رات آسانی سے گزرے گی۔“<sup>❶</sup>

## سورہ یس



یَسۙ ۝۱ وَ الْقُرْآنِ الْحَکِیْمِ ۝۲ اِنَّکَ لِمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۝۳ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝۴  
 تَنْزِیْلِ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ۝۵ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا اُنذِرَ اَبَاوَهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝۶  
 لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰی اَکْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝۷ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْ اَعْنَاقِهِمْ  
 اَغْلَالًا فَهٰی اِلَی الْاُذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝۸ وَ جَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّ  
 مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَعْشٰیْنٰهُمْ ۝۹ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۝۱۰ وَ سَوَّآءٌ عَلَیْهِمْ

❶ سنن دارمی، کتاب فضائل القرآن، رقم: ۳۴۶۲۔ شیخ حسین سلیم الدارمی نے اسے ”حسن“ قرار دیا ہے۔ الدر المنثور للسيوطی: ۵/۲۷۵۔ اذکار نافعہ از ذاکر فضل الہی، ص: ۵۹۔ ذاکر فضل الہی اور شیخ عبد اللہ ناصر رحمانی حفظہما اللہ کا کہنا ہے کہ یہ روایت موقوف ہے مگر حکماً مرفوع ہے، کیونکہ صحابی اپنی طرف سے کسی بھی عمل کی فضیلت بیان نہیں کر سکتا۔ ظاہر ہے کہ اُس نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہوگا۔

۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٣١﴾ وَإِنْ كُلُّ لَمَّا جَابِغٌ لَدَيْنَا  
 مُحْضَرُونَ ﴿٣٢﴾ وَآيَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا  
 فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ﴿٣٣﴾ وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجْرْنَا فِيهَا مِن  
 الْعُيُونِ ﴿٣٤﴾ لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ ۚ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ ۗ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٣٥﴾ سُبْحَانَ  
 الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُثْبِتُ الْأَرْضُ وَمِنَ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا  
 يَعْلَمُونَ ﴿٣٦﴾ وَآيَةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ ﴿٣٧﴾ وَ  
 الشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۚ ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٣٨﴾ وَالْقَمَرَ قَدَرْنَاهُ  
 مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ﴿٣٩﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ  
 الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۗ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿٤٠﴾ وَآيَةٌ لَهُمُ أَنَّا  
 حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلِكِ الْمَشْجُونِ ﴿٤١﴾ وَخَلَقْنَا لَهُم مِّن مِّثْلِهِ مَا  
 يَرْكَبُونَ ﴿٤٢﴾ وَإِنْ نَشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنقَدُونَ ﴿٤٣﴾ إِلَّا  
 رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿٤٤﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَ  
 مَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٤٥﴾ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِّنْ آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا  
 كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٤٦﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ انْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ ۗ قَالَ الَّذِينَ  
 كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْطِعِم مِّنْ لَّوْ يَشَاءَ اللَّهُ اطَّعَبَهُ ۗ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي  
 ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٤٧﴾ وَ يَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٨﴾ مَا  
 يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّصُونَ ﴿٤٩﴾ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ  
 تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ﴿٥٠﴾ وَ نَفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ مِّن

الْجَدَاثِ إِلَى رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ ﴿٥١﴾ قَالُوا يُوَيْدِنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا هَذَا  
 مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ﴿٥٢﴾ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَاذَاهُمْ  
 جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٥٣﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظَلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْرُونَ إِلَّا مَا  
 كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٤﴾ إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغْلٍ فَاكِهِونَ ﴿٥٥﴾ هُمْ وَ  
 أَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلِّ عَلَى الْأَرَائِكِ مُتَكِئُونَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَ لَهُمْ مِمَّا  
 يَدَّعُونَ ﴿٥٧﴾ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ ﴿٥٨﴾ وَ امْتَأَزُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا  
 الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٩﴾ أَلَمْ أَعْهَدَ إِلَيْكُمْ يَبْنَىٰ أَدَمَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ ۚ إِنَّهُ  
 لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٦٠﴾ وَ أَنْ اعْبُدُونِي ۚ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾ وَ لَقَدْ أَضَلَّ  
 مِنْكُمْ جِبَلًا كَثِيرًا ۙ أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ﴿٦٢﴾ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ  
 تُوعَدُونَ ﴿٦٣﴾ إِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِهَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٦٤﴾ الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَى  
 أَفْوَاهِهِمْ وَ تُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَ تَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٦٥﴾ وَ لَوْ  
 نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّىٰ يُبْصِرُونَ ﴿٦٦﴾ وَ لَوْ نَشَاءُ  
 لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَاتَتِهِمْ فَمَا اسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿٦٧﴾ وَ مَنْ نُعَبِّرْهُ  
 نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۗ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٨﴾ وَ مَا عَلَّمْنَاهُ لِسْعَرَ وَ مَا يَنْبَغِي لَهُ ۗ إِنْ  
 هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَ قُرْآنٌ مُّبِينٌ ﴿٦٩﴾ لِيُنذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَ يَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى  
 الْكَافِرِينَ ﴿٧٠﴾ أَوْ لَمْ يَرَوْا أَنَا خَلَقْنَا لَهُمْ مِنَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا  
 مَالِكُونَ ﴿٧١﴾ وَ ذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَ مِنْهَا يَأْكُفُونَ ﴿٧٢﴾ وَ لَهُمْ فِيهَا  
 مَنَافِعُ وَ مَشَارِبٌ ۗ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾ وَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لَعَلَّهُمْ

يُنْصَرُونَ ۞ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ ۚ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُونَ ۞ فَلَا يَحْزُنُكَ قَوْلُهُمْ ۚ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۞ أَوْ لَمْ يَرَ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ۞ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ ۚ قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ۞ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ۞ ۱۹ ۚ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقَدُونَ ۞ ۲۰ أَوْ لَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِنْهُمْ مِثْلَهُمْ ۚ بَلَىٰ ۚ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ۞ ۲۱ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۞ ۲۲ فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۞ ۲۳



## سورہ فتح کی فضیلت

(۱)..... امام احمد رحمہ اللہ نے عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے سال رستے میں چلتے ہوئے اپنی سواری پر سورہ فتح کی تلاوت فرمائی اور آپ نے اس میں ترجیع فرمائی۔ معاویہ (راوی) کہتے ہیں کہ اگر مجھے یہ بات ناپسند نہ ہوتی کہ لوگ جمع ہو جائیں گے تو میں آپ کی قراءت کی طرح قراءت کر کے سنا دیتا۔<sup>①</sup>

(۲)..... امام احمد رحمہ اللہ نے سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ ہم سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، میں نے آپ سے ایک چیز کے بارے میں تین بار پوچھا مگر آپ نے جواب نہ دیا، میں نے اپنے دل میں کہا: ابن خطاب! تجھے تیری ماں گم پائے، تو میں نے تین بار رسول اللہ ﷺ سے پوچھا مگر آپ نے جواب نہیں دیا! آپ بیان کرتے ہیں کہ میں اپنی سواری پر سوار ہو گیا اور میں نے اپنے اونٹ کو حرکت دی، میں آگے بڑھا اور میں ڈرتا تھا کہ میرے بارے میں کوئی چیز نازل نہ ہوگی، اسی دوران میں ایک شخص نے پکارتے ہوئے کہا اے عمر! میں واپس پلٹا تو ڈر رہا تھا کہ میرے بارے میں کوئی چیز نازل ہوگی، مگر جب میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”نَزَلَتْ عَلَيَّ الْبَارِحَةَ سُورَةٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا ﴿إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا﴾ لِيُغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ ﴿“ ”رات مجھ پر ایک ایسی سورت نازل

① مسند أحمد: ۵/۵۴۔ صحیح البخاری، کتاب التفسیر، باب قوله: ﴿إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا﴾، رقم: ۲۸۳۵۔ صحیح مسلم، کتاب صلاة المسافرين.....، باب ذکر قراءۃ النبی ﷺ سورة الفتح يوم فتح مكة، رقم: ۷۹۴۔

ہوئی ہے جو مجھے دنیا و مافیہا سے زیادہ عزیز ہے اور وہ ہے: ﴿إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۝ لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ﴾ (اے محمد!) بے شک ہم نے آپ کو فتح دی، فتح بھی صریح و صاف تاکہ اللہ آپ کے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دے۔“ ❶

## سورة الفتح

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۝ لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝ وَيُنْصِرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيمًا ۝ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَعَ إِيْمَانِهِمْ ۝ وَ لِلَّهِ جُنُودُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝ وَ كَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَ يَكْفِرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ ۝ وَ كَانَ ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا ۝ وَ يُعَذِّبُ الْمُنْفِقِينَ وَالْمُنْفِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّالِمِينَ بِاللَّهِ ظَنَّ السُّوءِ عَلَيْهِمْ ذَائِرَةُ السُّوءِ ۝ وَ غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَ لَعَنَهُمْ وَ أَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۝ وَ سَاءَتْ مَصِيرًا ۝ وَ لِلَّهِ جُنُودُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝ وَ كَانَ اللَّهُ عَزِيمًا حَكِيمًا ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَ مُبَشِّرًا وَ نَذِيرًا ۝ لِيُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَ رَسُولِهِ وَ تُعَزَّرُونَ وَ تُوقَرُونَ ۝ وَ تُسَبِّحُونَ بُكْرَةً وَ

❶ مسند احمد: ۱/ ۳۱۔ صحیح البخاری، کتاب التفسیر، باب قوله: ﴿إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا﴾، رقم: ۴۸۳۳۔ جامع الترمذی، کتاب تفسیر القرآن، باب ومن سورة الفتح، رقم: ۳۲۶۲۔ السنن الكبرى للنسائی، کتاب التفسیر، باب قوله تعالى: ﴿إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا﴾ ۴۶/۱۶، حدیث:



اَصِيلاً ۹ اِنَّ الَّذِيْنَ يَبَايَعُوْنَكَ اِنَّمَا يَبَايَعُوْنَ اللّٰهَ ۗ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ  
 اَيْدِيْهِمْ ۗ فَمَنْ نَكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۗ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهِ  
 اللّٰهُ فَاَسِيُوْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۙ سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ  
 شَغَلْتْنَا اَمْوَالَنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۗ يَقُوْلُوْنَ بِالسِّنْتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ  
 قُلُوْبِهِمْ ۗ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ  
 نَفْعًا ۗ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۙ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَنْقَلِبَ  
 الرَّسُوْلُ وَاَلْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰى اٰهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزِيْنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاظَنَنْتُمْ  
 ظَنَ السُّوْءِ ۗ وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُرًا ۙ وَمَنْ لَّمْ يُوْمِنْ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّمَا  
 اَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِيْنَ سَعِيْرًا ۙ وَاللّٰهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاءُ وَاِذَا  
 يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاءُ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۙ سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا  
 اُطْلِقْتُمْ اِلَى مَغٰنِمٍ لِّتَاخُذُوْهَا ذُرُوْنَا نَنْتَبِعْكُمْ ۗ يَّرِيْدُوْنَ اَنْ يُبَدِّلُوْا  
 كَلِمَ اللّٰهِ ۗ قُلْ لَنْ تَتَّبِعُوْنَا كذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۗ فَيَقُوْلُوْنَ بَلْ  
 تَحْسُدُوْنَا وَاِنَّا بَلْ كَاْنُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ قُلْ لِلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ  
 سَتُدْعُوْنَ اِلَى قَوْمٍ اَوْلٰى بِاَيْسٍ شَدِيْدٍ ثَقٰتِلُوْا نَهْمُ ۗ اَوْ يُسَلِّمُوْنَ ۗ فَاِنْ  
 تُطِيْعُوْا يُوْتِكُمْ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۗ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ  
 يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ لَيْسَ عَلٰى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلٰى الْاَعْجَجِ حَرَجٌ وَّلَا  
 عَلٰى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ۗ وَمَنْ يُطِيعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّتٍ تَجْرٰى مِنْ تَحْتِهَا  
 الْاَنْهٰرُ ۗ وَمَنْ يَتَوَلَّ عَذَابُهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ

الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ  
 السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ۝<sup>١٨</sup> وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا ۗ وَ  
 كَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝<sup>١٩</sup> وَعَدَّكُمْ اللَّهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا فَعَجَلَ  
 لَكُمْ هَذِهِ وَكَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۗ وَ لَتَكُونَ آيَةً لِلْمُؤْمِنِينَ وَ  
 يَهْدِيكُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝<sup>٢٠</sup> وَ أُخْرَى لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ  
 بِهَا ۗ وَ كَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ۝<sup>٢١</sup> وَ لَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَلَّوْا  
 الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَ لَا نَصِيرًا ۝<sup>٢٢</sup> سُنَّةَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ  
 قَبْلُ ۗ وَ كُنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۝<sup>٢٣</sup> وَ هُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَ  
 أَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۗ وَ كَانَ اللَّهُ  
 بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۝<sup>٢٤</sup> هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ صَدَّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ  
 الْهَدْيِ مَعْكُوفًا أَنْ يَبْلُغَ مَجَلَّةَ ۗ وَ لَوْ لَا رِجَالٌ مُؤْمِنُونَ وَ نِسَاءُ  
 مُؤْمِنَاتٌ لَّمْ تَعْلَمُوهُمْ أَنْ تَطَّوَّهُمْ فِتْصِبِكُمْ مِنْهُمْ مَعْرَةٌ أَوْ بَخِيرٌ  
 عِلْمٌ ۗ لِيَدْخُلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ۗ لَوْ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ كَفَرُوا  
 مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝<sup>٢٥</sup> إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ الْحَمِيَّةَ  
 الْجَاهِلِيَّةَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَ أَلْزَمَهُمْ  
 كَلِمَةَ التَّقْوَى وَ كَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَ أَهْلِهَا ۗ وَ كَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝<sup>٢٦</sup>  
 لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ ۗ لَتَدْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ  
 اللَّهُ آمِنِينَ ۗ مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ وَ مُقَصِّرِينَ ۗ لَا تَخَافُونَ ۗ فَعَلِمَ مَا لَمْ

تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِنْ دُونِ ذَلِكَ فَتْنًا قَرِيبًا ۝ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ  
 بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۗ وَ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۝  
 مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ۗ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ  
 رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيِّئَاتِهِمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِّنْ أَثَرِ  
 السُّجُودِ ۗ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ ۗ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ ۗ كَزُرْجٍ أَخْرَجَ  
 شَطْعَهُ فَازْرَدَهُ فَاسْتَعَاظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سَوْقِهِ يُعْجَبُ الرَّزَّاعُ لِيَغِیْظَ بِهِمُ  
 الْكُفَّارَ ۗ وَعَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا  
 عَظِيمًا ۝



## سورة الواقعة کی فضیلت

- (۱)..... ابو اسحاق نے عکرمہ سے اور انھوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ تو بوڑھے ہو گئے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”شَيْبَتِي هُوَ ذَوُّ الْوَاقِعَةِ وَالْمُرْسَلَاتِ وَ ﴿عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ﴾ ﴿وَ إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ﴾“ ﴿مجھے سورہ ہود، واقعہ، مرسلات، عم اور کورت نے بوڑھا کر دیا ہے۔“ ﴿
- (۲)..... امام احمد رحمہ اللہ نے سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ بھی نمازیں اسی طرح پڑھتے تھے جیسے آج تم پڑھتے ہو، البتہ آپ کی نماز ہلکی ہوتی تھی، وہ تمہاری نسبت ہلکی نماز پڑھا کرتے تھے۔ آپ نماز فجر میں سورہ واقعہ اور اس جیسی سورتوں کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔ ﴿

## سورة الواقعة

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١﴾ لَيْسَ لِقُوعِهَا كَاذِبَةٌ ﴿٢﴾ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿٣﴾ إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًا ﴿٤﴾ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿٥﴾ فَكَانَتْ هَبَاءً مُنْبَثًا ﴿٦﴾ وَكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ﴿٧﴾ فَاصْحَبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿٨﴾ مَا أَصْحَبُ الْمَيْمَنَةَ ﴿٩﴾ وَأَصْحَبُ الْمَشْأَمَةِ ﴿١٠﴾ مَا أَصْحَبُ الْمَشْأَمَةَ ﴿١١﴾ وَالسَّيْقُونِ السَّيْقُونَ ﴿١٢﴾ أُولَئِكَ

﴿جامع الترمذی، تفسیر القرآن، باب ومن سورة الواقعة، حدیث: ۳۲۹۷۔ سلسلہ الصحیحہ، رقم:

۹۵۵.

﴿مسند أحمد: ۵/۱۰۴.

الْمُقَرَّبُونَ ۱۱ ۱۱ فِي جَنَّةِ النَّعِيمِ ۱۱ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ ۱۲ وَ قَلِيلٌ مِّنَ  
 الْآخِرِينَ ۱۳ عَلَى سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ ۱۴ مُتَّكِنِينَ عَلَيْهَا مُتَقَدِّمِينَ ۱۵ يُطَوَّفُ عَلَيْهِمْ  
 وَلَدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ۱۶ بَاكُوَابٍ وَ أَبَارِيقٍ ۱۷ وَ كَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ ۱۸ لَا  
 يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَ لَا يُنْزَفُونَ ۱۹ وَ فَارِهَةٌ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ۲۰ وَ لَحْمٌ طَيْرٍ  
 مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۲۱ وَ حُورٌ عِينٌ ۲۲ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ۲۳ جَزَاءً بِمَا  
 كَانُوا يَعْمَلُونَ ۲۴ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَ لَا تَأْتِيهِمْ ۲۵ إِلَّا قِيَلًا سَلَامًا  
 سَلَامًا ۲۶ وَ أَصْحَابُ الْيَمِينِ ۲۷ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ۲۸ فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ۲۹ وَ  
 طَلْحٍ مَّنضُودٍ ۳۰ وَ ظِلٍّ مَّهْدُودٍ ۳۱ وَ مَاءٍ مَّسْكُوبٍ ۳۲ وَ فَارِهَةٍ كَثِيرَةٍ ۳۳  
 لَا مَقْطُوعَةٍ وَ لَا مَمْنُوعَةٍ ۳۴ وَ فُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ۳۵ إِنَّا أَنْشَأْنَاهُنَّ إِنْشَاءً ۳۶  
 فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا ۳۷ عُرْبًا انْتِرَابًا ۳۸ لِأَصْحَابِ الْيَمِينِ ۳۹ ثَلَاثَةٌ مِّنَ  
 الْأَوَّلِينَ ۴۰ وَ ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۴۱ وَ أَصْحَابُ الشِّمَالِ ۴۲ مَا أَصْحَابُ  
 الشِّمَالِ ۴۳ فِي سَمُومٍ وَ حَمِيمٍ ۴۴ وَ ظِلٍّ مِّن يَحْمُومٍ ۴۵ لَا بَارِدٍ وَ لَا  
 كَرِيمٍ ۴۶ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُتْرَفِينَ ۴۷ وَ كَانُوا يُصْرُونَ عَلَى الْجَنَّةِ  
 الْعَظِيمَةِ ۴۸ وَ كَانُوا يَقُولُونَ ۴۹ إِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَ عِظَامًا ءَأَنَّا  
 لَمَبْعُوثُونَ ۵۰ أَوْ آبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ۵۱ قُلْ إِنْ الْأَوَّلِينَ وَ الْآخِرِينَ ۵۲  
 لَمَجْمُوعُونَ ۵۳ إِلَى مِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ۵۴ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيْهَا الضَّالُّونَ  
 لَمُكْدَبُونَ ۵۵ لَا تَكُونُوا مِنَ الشَّجَرِ مِمَّنْ زُقُومٍ ۵۶ فَمَا كُنْتُمْ مِنْهَا الْبُطُونَ ۵۷  
 فَشَرِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ۵۸ فَشَرِبُونَ شُرْبَ الْهَيْمِ ۵۹ هَذَا نُزِّلُهُمْ

يَوْمَ الدِّينِ ۝۵۱ نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ۝۵۲ اَفَرَأَيْتُمْ مَا تُمْنُونَ ۝۵۱  
ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُونَهَا اَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ ۝۵۳ نَحْنُ قَدَرْنَا بَيْنَكُمْ الْمَوْتَ وَ مَا  
نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۝۵۴ عَلٰى اَنْ يُبَدَّلَ اَمْثَالِكُمْ وَ نُنْشِئَكُمْ فِي مَا لَا  
تَعْلَمُونَ ۝۵۵ وَ لَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشَاةَ الْاُولٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ۝۵۶ اَفَرَأَيْتُمْ مَا  
تَحْرُثُونَ ۝۵۷ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُونَهَا اَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ۝۵۸ لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ  
حُطًا مَّا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ۝۵۹ اِنَّا لَبُغْرَمُونَ ۝۶۰ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ۝۶۱  
اَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ۝۶۲ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوهُ مِنْ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ  
الْمُنزِلُونَ ۝۶۳ لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ۝۶۴ اَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي  
تُورُونَ ۝۶۵ ءَاَنْتُمْ اَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ ۝۶۶ نَحْنُ  
جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً وَ مَتَاعًا لِّلْمُفْوِيْنَ ۝۶۷ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝۶۸ فَلَا  
اُقْسَمُ بِمَوْجِ النَّجْمِ ۝۶۹ وَ اِنَّهُ لَقَسَمٌ لِّوَلَّيْتُمْ لَوْ تَعْلَمُونَ عَظِيْمٌ ۝۷۰ اِنَّهُ لَقُرْآنٌ  
كَرِيْمٌ ۝۷۱ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ۝۷۲ لَا يَمَسُّهَا اِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ۝۷۳ تَنْزِيْلٌ مِّنْ  
رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۷۴ اَفْبِهَذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُونَ ۝۷۵ وَ تَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ  
اَنْكُمْ تُكذِّبُوْنَ ۝۷۶ فَلَوْلَا اِذَا بَلَغَتِ الْحُلُقُوْمَ ۝۷۷ وَ اَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُونَ ۝۷۸  
وَ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَ لٰكِنْ لَا تُبْصِرُونَ ۝۷۹ فَلَوْلَا اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ  
مَدِيْنِيْنَ ۝۸۰ تَرْجِعُوْنَهَا اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۸۱ فَاَمَّا اِنْ كَانَ مِنَ  
الْمُقْرَبِيْنَ ۝۸۲ فَرُوْحٌ وَ رِيْحَانٌ ۝۸۳ وَ جَنَّتْ نَعِيْمٌ ۝۸۴ وَ اَمَّا اِنْ كَانَ مِنَ  
اَصْحٰبِ الْيَبِيْنِ ۝۸۵ فَسَلْمٌ ۝۸۶ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَبِيْنِ ۝۸۷ وَ اَمَّا اِنْ كَانَ مِنَ

الْمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ ۙ فَنُزِّلُ مِنْ حَيْمٍ ۙ وَتَصْلِيَةٌ جَعِيمٍ ۙ إِنَّ هَذَا  
لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ۙ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۙ



## سورة الملك کی فضیلت

(۱) ..... سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”قرآن میں ایک تیس آیتوں والی سورت ہے، وہ اپنے تلاوت کرنے والے کے لیے سفارش کرے گی، یہاں تک کہ اُس کو معاف کر دیا جائے گا۔ وہ سورت ﴿تَبْرَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ﴾ ہے۔“<sup>①</sup>

(۲) ..... امام نسائی نے سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے ارشاد فرمایا: ”ہرات ﴿تَبْرَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ﴾ تلاوت کرنے والے شخص کو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے عذابِ قبر سے محفوظ کر دیتا ہے۔ اور ہم رسول اللہ ﷺ کے عہد میں اس کو (مانعہ) کا نام دیتے تھے۔ وہ کتاب اللہ میں ایک سورت ہے، جس نے اسے ہرات پڑھا، اس نے بہت زیادہ عمدہ کام کیا۔“<sup>②</sup>

(۳) ..... سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ ﴿الْمَجِّ تَنْزِيلُ﴾ اور ﴿تَبْرَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ﴾ پڑھے بغیر نہیں سوتے تھے۔“<sup>③</sup>

① سنن ترمذی، أبواب فضائل القرآن، رقم: ۲۸۹۱۔ امام ترمذی اور محدث البانی نے اسے ”حسن“ قرار دیا ہے۔

② السنن الكبرى، كتاب عمل اليوم والليلة، رقم: ۱۰۳۷۹۔ صحيح الترغيب والترهيب: ۱۹۳/۲۔

③ سنن ترمذی، ابواب فضائل القرآن، رقم: ۲۸۹۲۔ سلسلة الصحيحة، رقم: ۵۸۵۔



## سورة الملك

رُكُوعَاتُهَا ۲

(۶۴) سُورَةُ الْمَلِكِ مَكِّيَّةٌ (۷۷)

آيَاتُهَا ۳۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تَبْرَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۱ الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ  
وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيْكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۗ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُوْرُ ۝۲ الَّذِي خَلَقَ  
سَبْعَ سَمَاوٰتٍ طَبَاقًا ۗ مَا تَرٰى فِي خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفَوُّتٍ ۗ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ  
هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ۝۳ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا  
وَ هُوَ حَسِيْرٌ ۝۴ وَ لَقَدْ زَيَّنَّا السَّمٰوٰتِ الدُّنْيَا بِمَصٰبِيْحٍ وَ جَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا  
لِّلشَّيْطٰنِ وَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ۝۵ وَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ  
جَهَنَّمَ ۗ وَ يَبْسُ السَّعِيْرُ ۝۶ اِذَا الْقُوَا فِيْهَا سَعَوْا لَهَا شَهِيقًا وَ هِيَ تَفُوْرٌ ۝۷  
تَكَادُ تَبْكِيْ مِنْ الْغَيْظِ ۗ كُلِّبًا اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَا اَلَمْ يَاْتِكُمْ  
نَذِيْرٌ ۝۸ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَاءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَدَّبْنَا وَ قُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ  
اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۝۹ وَ قَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْ  
اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝۱۰ فَاعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ ۙ فَسُحِقًا لِاصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝۱۱ اِنَّ  
الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ ۙ وَ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝۱۲ وَ اَسْرُوْا قَوْلَكُمْ  
اَوْ اَجْهَرُوْا بِهِ ۗ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذٰتِ الصُّدُوْرِ ۝۱۳ اِلَّا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۗ وَ هُوَ

اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۝ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذُلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَ  
 كُلُوا مِنْ رِزْقِهِ ۝ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ۝ ءَأَمِنْتُمْ مَنِ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ  
 الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورٌ ۝ أَمْ أَمِنْتُمْ مَنِ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ  
 حَاصِبًا ۝ فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرٍ ۝ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ  
 كَانَ نَكِيرٍ ۝ أَوْ لَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ طَافَتْ وَ يَقْبِضُنَّ ۝ مَا  
 يُبْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَنُ ۝ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ۝ أَمَّنْ هَذَا الَّذِي هُوَ جَنَدٌ  
 لَكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ ۝ إِنَّ الْكُفْرَانَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ۝ أَمَّنْ هَذَا  
 الَّذِي يَرِذُّكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ ۝ بَلْ لَجُّوا فِي عُتُوٍّ وَ نُفُورٍ ۝ أَفَمَنْ يَتَّبِعُ  
 مَكِبًّا عَلَى وَجْهِهِ أَهْدَىٰ أَمَّنْ يَتَّبِعُ سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ قُلْ هُوَ  
 الَّذِي أَنْشَأَكُمْ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْأَبْصَارَ وَ الْآفِيدَةَ ۝ قَلِيلًا مَّا  
 تَشْكُرُونَ ۝ قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝ وَ يَقُولُونَ  
 مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ ۝ وَإِنَّمَا  
 أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝ فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سَيَّئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ هَذَا  
 الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَدَّعُونَ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللَّهُ وَ مَنْ مَعِيَ أَوْ  
 رَحِمَنَا ۝ فَمَنْ يُجِيرُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابِ أَلِيمٍ ۝ قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ أَمِنًا بِهِ وَ  
 عَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۝ فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ  
 مَاؤُكُمْ غُورًا ۝ فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَعِينٍ ۝



## سورة الكافرون کی فضیلت

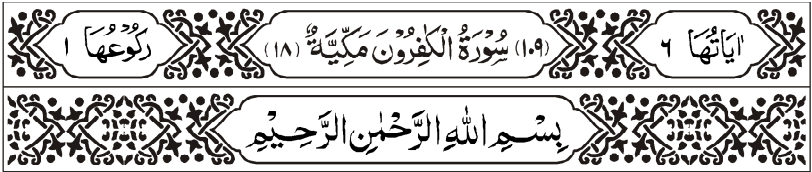
(۱)..... سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد

فرمایا: ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝﴾ ایک چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔<sup>①</sup>

(۲)..... فروة اپنے باپ نوفل رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے

نوفل رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا: ”سورہ کافرون پڑھو، پھر اس کی تلاوت کر کے سو جاؤ، اس لیے کہ یہ شرک سے براءت ہے۔“<sup>②</sup>

## سورة الكافرون



قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝ وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَا عَبَدْتُمْ ۝ وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِي دِينُ ۝



① سنن ترمذی، ابواب فضائل القرآن، رقم: ۲۸۹۳۔ شیخ البانی نے اسے ”حسن“ قرار دیا ہے۔

② سنن ابوداؤد، کتاب الادب، رقم: ۵۰۵۵۔ سنن ترمذی، رقم: ۲۶۲۳۔ محدث البانی نے اسے ”صحیح“

قرار دیا ہے۔

## سورۂ اخلاص ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ کی فضیلت

(۱)..... سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”کیا تم میں سے کسی ایک کے لیے ممکن نہیں کہ وہ رات کو ایک تہائی قرآن پڑھا کرے؟“ انہوں نے عرض کیا، جناب قرآن کا تیسرا حصہ کیسے پڑھا جاسکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ تہائی قرآن کے برابر ہے۔“<sup>①</sup>

(۲)..... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی کو ایک لشکر کا امیر بنا کر بھیجا، وہ اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھاتا تو نماز کی قراءت ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ پر ختم کرتا تھا (یعنی ہر رکعت کی قراءت کے آخر میں ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ ضرور پڑھتا تھا) جب وہ لوگ واپس آئے تو انہوں نے اس بات کا ذکر آپ ﷺ سے کیا، تو آپ ﷺ فرمایا: ”اس سے پوچھو کہ وہ یہ عمل کیوں کرتا تھا؟“ چنانچہ لوگوں نے اس سے پوچھا، تو اُس نے کہا: اس لیے کہ یہ رحمان کی صفت ہے، لہذا میں اس کی تلاوت پسند کرتا ہوں۔ پس نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”اسے بتادو کہ اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرتا ہے۔“<sup>②</sup>

(۳)..... سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! یقیناً میں اس سورت ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ سے محبت کرتا ہوں۔ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”بے شک تیری اس سے محبت نے تجھے جنت میں داخل کر دیا۔“<sup>③</sup>

① صحیح مسلم، کتاب صلاة المسافرين، رقم: ۱۸۸۶۔

② صحیح بخاری، کتاب التوحید، رقم: ۵۳۷۵۔ صحیح مسلم، کتاب صلاة المسافرين، رقم: ۱۸۹۰۔

③ سنن ترمذی، ابواب فضائل القرآن، رقم: ۲۹۰۱۔ سنن دارمی، کتاب فضائل القرآن، رقم: ۳۷۷۸۔ صحیح ابن خزیمہ، رقم: ۵۳۷۔ ابن خزیمہ، شیخ حسین سلیم الدارانی اور محدث البانی نے اسے ”صحیح“ قرار دیا ہے۔

## سورة الاخلاص



قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ ١ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ ٢ لَمْ يَلِدْ ۝ ٣ لَمْ يُولَدْ ۝ ٤ وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ  
كُفُوًا أَحَدٌ ۝ ٥



## معوذتین کی فضیلت

(۱)..... سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد

فرمایا: ”کیا آپ کو ان آیات کا معلوم نہیں جو رات نازل ہوئی ہیں، اور (مرتبہ و شان میں) ان جیسی اور آیات کبھی نہیں دیکھی گئیں؟ ﴿قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ اور ﴿قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾<sup>①</sup>

(۲)..... سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کے

ساتھ چل رہا تھا، تو آپ نے فرمایا: ”عقبہ! کہو“ میں نے عرض کیا، اللہ کے رسول! کیا کہوں؟ پس آپ خاموش ہو گئے۔ میں نے دعا کی کہ اے اللہ! آپ ﷺ مجھ سے بات کریں۔ پس آپ نے فرمایا: ”اے عقبہ! کہو“۔ میں نے عرض کیا، اللہ کے رسول! میں کیا کہوں؟ آپ نے ارشاد فرمایا: ﴿قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ میں نے یہ سورت آخر تک پڑھی۔ پھر آپ نے فرمایا: ”کہو“ میں نے عرض کیا، اللہ کے رسول! میں کیا کہوں؟ فرمایا: ”کہہ ﴿قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ میں نے یہ سورت آخر تک پڑھی۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے اس وقت ارشاد فرمایا: ”کسی مانگنے والے نے ان جیسی دوسورتوں کے ساتھ نہیں مانگا اور کسی پناہ پکڑنے والے نے ان جیسی دوسورتوں کے ساتھ پناہ نہیں کی۔“<sup>②</sup>

(۳)..... عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم شام کرو اور

① صحیح مسلم، کتاب صلاة المسافرين، رقم: ۱۸۹۱۔

② سنن نسائی، کتاب الاستعاذہ، رقم: ۵۴۳۸۔ صحیح ابوداؤد، رقم: ۱۳۱۶۔

صبح کرو تو ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ اور معوذتین تین تین مرتبہ پڑھو، یہ سورتیں تجھے ہر چیز سے کفایت کرجائیں۔“ (یعنی تیری حفاظت کریں گے۔) ❶

## سورة الفلق



قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ❶ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ❶ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ❶  
وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ❷ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ❸

## سورة الناس



قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ❶ مَلِكِ النَّاسِ ❶ إِلَهِ النَّاسِ ❷ مِنْ شَرِّ  
الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ❸ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ❹ مِنَ الْجِنَّةِ وَ  
النَّاسِ ❶



❶ سنن ابو داؤد، كتاب الادب، رقم: ٥٠٤٢- سنن نسائی، رقم: ٥٢٢٨- سنن ترمذی، رقم: ٣٨٢٨  
محدث البانی نے اسے ”حسن“ قرار دیا ہے۔